ابوسفیان تائب

آرزوئے سعادت

گر روضۂ اطہر کے خدام میں ہوجاؤں — ہر رات مَیں آقا کے قدموں میں ہی سو جاؤں
ہر روز میں دوں جھاڑو پلکوں ہی سے روضہ میں — پھر روضہ کی جالی کو خوشبوؤں سے مہکاؤں
ہیں خاکِ مدینہ کے سب ذرے ہی نورانی — میں بھی انہی ذروں سے اب دل کی ضیا پاؤں
ہیں کتنے نصیب اچھے صدیقؓ و عمرؓ کے بھی — دونوں کے نصیبوں پر قربان میں ہو جاؤں
امی عائشہؓ کا حجرہ ہے عرش سے اعلیٰ تر — جنت ہے یہی میری، جنت سے کہاں جاؤں
آقا تیرے قدموں کا دھوون ہی جو مل جائے — اک بار اسے پی کر ہر غم سے شفا پاؤں
مدنی کی محبت کا ہر وقت تقاضا ہے — دل جان سے ہر سنت آقا کی میں اپناؤں
خادم ہوں میں آقا کا حاصل ہے حضوری اب — خوشیوں کے تلاطم میں یہ سوچ کے کھو جاؤں
جنت کو بھی رشک آیا ہے میرے نصیبوں پر — جنت میں بھی آقا کا خادم ہی میں کہلاؤں
رحمت ہی برستی ہے ہر سمت مدینہ میں — اے کاش مدینہ میں ہی دفن میں ہو جاؤں

تائبؔ کو ہے ناز اپنے آقا کی غلامی پر
اس دنیا کی دولت کو اک پاؤں سے ٹھکراؤں

☆☆☆